Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

السلام علیکم !!!

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد مصنفہ / مصنف کے نام اور ٹائٹل سے محفوظ ہیں۔

ان تحریر کے رائٹس کریزی فینز آف ناول اور مصنفہ / مصنف کے پاس محفوظ ہیں بغیر اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز مواد کی نقل نہیں کر سکتا۔

نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد، بلاگ یا ویب سائیٹ کو درپیش آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہو گا۔

نوٹ:

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینز اوف ناول کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پہ اپنے ناول، افسانے، کالم، آرٹیکل اور شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل زریع کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انشاءاللہ آپ کی تحریر دو دن کے اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔

تفصیلات کے لیے ان رابطوں کا انتخاب کیجیے۔

Email : crazyfansofnovel@gmail.com

Facebook Page : fb.me/CrazyFansOfNovel

Facebook Group : https://web.facebook.com/groups/292572831468911/

Website Url : https://crazyfansofnovel.com

شکریہ

انتظامیہ کریزی فینز آف ناول!!!!!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پہلا قدم اختتام تک

از قلم

محمد شارق

کالج کا پہلا دن

سب چہرے نئے اور لطف انگیز تھے کیوں کہ میٹرک سے پاس ہوتے ہی جوانی میں قدم رکھتی ہوئی لڑکیاں اور تقریباً جوانی میں پہنچے ہوئے لڑکے عجیب سٹائل اور نت نئے پرفیوم سے ڈھکے ہوئے تھے۔ میں بھی کلاس کے ایک کونے میں کرسی پر اتنی خاموشی سے بیٹھا تھا کہ جیسے کچھ ہی منٹ بعد مجھے سزائے موت ہونے والی ہے نہ میں کسی کو جانتا تھا اور نہ کوئی مجھے ایک گھنٹہ گزرنے کے بعد پروفیسر صاحب آئے اور تعارف کروانا شروع کر دیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Pehla Qadam Ikhtetam tk | By Muhammad Shariq (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پہلے لڑکے نے جب اپنا تعارف انگلش میں کرایا تو مجھے ایک جھٹکا لگا کہ میرے لیے تو اردو میں بھی بہت مشکل ہے دل اس طرح دھڑکنے لگا جیسے سلائی مشین کسی کم عمر بچے کے ہاتھ لگ جائے۔جب تین چار لڑکوں اور لڑکیوں کا تعارف ہو گیا تو ایک لڑکا کھڑا ہوا جو اپنا تعارف اردو میں کروانے لگا تو میرے بھی پسینے کو رکنے کا خیال آیا کافی وقت گزر چکا تھا اور میری باری آ گئی میں بہت دھیرے سے کھڑا ہوا جیسے کوئی سو سال کے بابا جی ہوں اور ایک نظر پوری کلاس کو شدید دھند میں آنے والی گاڑیوں کی طرح دیکھا پھر آہستہ سے سلام کیا اور خاموش ہو گیا پروفیسر صاحب نے کہا جی کچھ آگے بھی ارشاد فرمائیں مجھے لڑکوں سے زیادہ لڑکیوں کے ہنسنے کی آواز آئی پھر میں نے اپنا نام بتایا اور سکول کا نام بتایا جہاں سے میٹرک کیا تھا آگے کچھ بولنے سے پہلے پروفیسر صاحب کو کال آئی وہ فون سنتے سنتے باہر چلے گئے میں فضا سے کریش ہو کر زمین پہ گرنے والے جہاز کی رفتار کی طرح کرسی پر بیٹھا اور اگلے لڑکے کو اشارہ کیا کہ وہ کھڑا ہو جائے۔پہلا دن ٹوکٹ گیا سو جیسے بھی کٹا مگر اگلا پورا ہفتہ بہت بورنگ گزرا -- لیکن دل کو تسکین دینے والی گلابی رنگتا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میک اپ کی بدصورتی سے محفوظ لڑکیاں دیکھ کر دن کسی طرح گزار ہی رہا تھا کہ ایک دن ایک لڑکی نے مجھے میرا نام لے کر کہا کیا آپ گھر میں بھی اسی طرح اکیلے ہی رہتے ہو میں جواب دینے کی بجائے آس پاس بیٹھے لڑکوں کی طرف دیکھنے لگا اور سوال دہرانے پر میں نے کہا نہیں وہاں تو میرے بھائی دوست ہیں ہم سب مل کر ایک دوسرے کو بہت تنگ کرتے ہیں پھر لڑکی نے کہا "تو یہاں اکیلے کیوں بیٹھے رہتے ہو" میں نے مسکرا کر کہا کسی کو جانتا ہی نہیں ہوں اس لڑکی نے مجھ سے اپنا نام پوچھا میں نے اسے اس کا نام بتایا تو وہ بولی تم مجھے جانتے تو ہو اور کیا جاننا ہے میں خاموش ہو گیا اور اچھا کہہ کر کلاس سے باہر نکل آیا پھر اگلے دن مجھے اس لڑکی نے کنٹین پر آنے کو کہا میں چلا گیا اس نے دوستی کرنے کا کہا میں اسی وقت بغیر وقت برباد کیے ہاں کر دی اس ہاں کے پیچھے بہت وجوہات تھیں پہلی یہ کہ بات کرنے کو بھی کوئی میسر نہیں تھا دوسری یہ کہ وہ اتنی خوبصورت تھی کہ میں زندگی میں بھی ایسی لڑکی تلاش نہیں تھا کر سکتا جو خود میرے پاس آ گئی تھی۔ پھر میرا دل کالج میں لگنے لگا ہم زیادہ سے زیادہ وقت ساتھ میں گزارتے اور خاص طور پر کنٹین میں وہ پھیکی چائے جو پہلے دن میں نے دل پر پتھر رکھ کر پی تھی اب خوشی خوشی پینے لگا تھا۔ دن

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گزرتے گئے دوستی محبت کی شکل اختیار کرنے لگی ایک سال میں ہم ایسے مقام پر آکھڑے ہوے کہ اب جینا مرنا بھی ایک ساتھ ہی تہہ کر لیا تھا کالج سے گھر آتے تو سارا دن اور رات موبائل پر بات کرنے میں گزار دیتے مگر کب تک۔"؟

آخر میرے اندر کا درندہ بھی تو میرے ساتھ ہی تھا وہ کتنی دیر سویا رہتا۔؟ آخر اسے ایک دن جاگنا ہی تھا نہ تو وہی ہوا جس کا مجھے نہیں اس لڑکی کو ڈر تھا میں اسے غلط کام کے لیے کہتا اور وہ انکار کر دیتی پھر میں فون بند کر دیتا دو دو دن تک تو وہ سارا وقت رو کر گزار دیتی کلج میں بھی اس سے بات نہ کرتا بلکے اسے جلانے کے لیے جو کام ساری زنگی نہ کر سکا وہ کرتا یعنی دوسری لڑکیوں سے ہنس ہنس کر باتیں کرتا اور جس نے مجھے تنہا دیکھ کر مجھ سے بات کی تھی اسے میں نے ایسا تنہا کیا کہ وہ جیسے میں پہلے دنوں میں خاموشی سے گزار کر چلا جاتا تھا اب وہ اسی طرح بلکہ ساتھ رو کر گزار دیتی لیکن وہ کسی صورت مجھے چھوڑنا نہیں چاہتی تھی اور اپنی عزت بھی کسی صورت خراب نہیں کرنا چاہتی تھی۔

جس سے بات کیے بنا نیند نہیں آتی تھی اس سے بات کیا ایک ماہ گزر چکا تھا کہ ایک دن

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے میسج آیا کال میں اٹھاتا نہیں تھا اور میسج کا جواب نہیں دیتا تھا اسے یقین تھا کہ میں میسج پڑتا ہوں اس یقین پر ہی اس نے مجھے میسج کیا کہ کیا مجھ سے شادی کرو گے۔ میں نے کوئی جواب نہیں دیا بلکہ یہ میسج پڑھ کر نمبر ہی بلاک کر دیا ہمارے پیپر قریب آ گئے تھے میں بھی ٹھیک سے تیاری نہ کر سکا اور وہ بھی لیکن اس کے پہلے سال کے نمبر مجھ سے اتنے زیادہ تھے کہ میرے ڈبل کریں تو بھی اس کہ زیادہ تھے ویسے بھی زیادہ لڑکے بس پاس ہونے کے لیے ہی پڑتے ہیں۔

میں اسے مکمل طور پر نظرانداز کرنے لگا لیکن وہ اس طرح مجھے چاہنے لگی کہ مجھے خوف آنے لگا

اگلے دو سال بھی بات کیے بغیر میں نے گزار دیے کالج کے آخری دن تھے اور وہ اس ڈر سے مرے جا رہی تھی کہ پھر کبھی ملیں گے نہیں آخرکار اس نے پوری کلاس کے سامنے روتے ہو میرا ہاتھ پکڑ کر کہا" مجھ سے شادی کر لو میں نے کلاس میں نظر دوڑائی اور ہر ایک کو اپنی طرف متوجہ پایا مگر کسی نہ کسی طرح جان چھوڑا کر باہر نکلنے میں کامیاب ہو گیا پہلے ہفتے سے ہزار گنا زیادہ مشکل کالج کا آخری ہفتہ بھی کاٹ ہی لیا لیکن میرے اندر سے سکون

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نام کی چیز بلکل ختم ہو گئی ڈگری ملنے تک بڑی بے چینی رہی مگر جس دن ڈگری ملنی تھی پورا کالج جمع تھا اور وہ نظر نہیں تھی آ رہی میں نے بہت ڈھونڈنے کی کوشش کی مگر کہیں بھی کوئی پتہ نہ چل سکا اب مجھے ڈر بھی لگنے لگا اور ندامت بھی ہونے لگی گھر واپس آ کر کئی دن تک رات کو چھپ کر روتا رہا پھر نمبر بلاک سے ہٹایا کال کی نمبر بند ہر روز دن میں سو سے زائد مرتبہ کال کرتا پر نمبر بند پھر تین مہینے بعد کال آئی اس کی میں دوستوں کے ساتھ بیٹھا تھا اٹھ کر دور جاتے ہوئے کال کٹ گئی میرے ہاتھ کامپ رہے تھے اور دل بڑے بڑے قدم اٹھا رہا تھا اتنے میں پھر کال آئی اور میں نے دوستی کرتے جیسے وقت برباد کیے بغیر ہاں کر دی تھی اسی طرح کال بھی اٹھالی اور سلام کرتے ہی بولنا شروع کر دیا اور غصے میں میں نے بہت کچھ کہہ ڈالا لیکن وہ سنتی رہی پھر اسے بولنے کا موقع ملنے پر اس نے پوچھا کیسے ہو میں نے اس کے ہر سوال میں مافی مانگی اور اس نے سب کچھ بھولنے کا کہہ کر ملنا چاہا وہ بھی کالج میں اس نے ڈگری لینے آنا تھا ہم سارا دن کالج کی کنٹین پر بیٹھے رہے میں نے شرمندگی کا اظہار کرتے ہوئے شادی کرنے کا کہہ دیا وہ اس نے روتے ہوئے ہاں کر دی اور اگلے ہی دن گھر والوں کو اپنے گھر بھیجنے کا کہا میرے گھر والے گئے اور پسند کر آئے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Pehla Qadam Ikhtetam tk | By Muhammad Shariq (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیوں کہ ان نے بھی پہلی مرتبہ اتنی حسین لڑکی دیکھی تھی اب ان کے گھر والوں کو میں کوئی خاص پسند نہیں آیا لیکن اس دور میں شریف لڑکا مل جانا بہت بڑی بات ہے اس لیے وہ ہاں کر گئے۔

شادی کی تاریخ رکھ دی گئی اس کی عمر تقریباً 18 سال اور میری عمر یقیناً 20 سال تھی شادی کی خوب تیری کی گئی اور بلآخر شادی کا دن آگیا ہم برات لے کر گئے ہسی خوشی رخصتی ہوئی لیکن ہوتا وہی ہے جو قسمت میں پہلے سے لکھ دیا گیا ہو واپسی پر کار ایکسیڈینٹ ہو گیا وہ شادی کے سرخ جوڑے میں ہسپتال کے ایمرجنسی وارڈ میں آخری سانس لے رہی تھی اور میں اسی ہسپتال میں پڑا تھا دونوں گھر میں آئے مہمان ہسپتال میں جمع تھے اور ہماری زندگی کے لیے دعائیں کر رہے تھے اور سب دعاؤں کا اثر مجھے ہو گیا میں آج 70 برس کا ہوں جبکہ وہ شادی کے جوڑے میں ہی دم توڑ گئی تھی۔

عمر بھر رہا افسوس دمِ رخصتی آنکھ نہ ملائی۔

😑 میرے ہوش آنے تک اسے کوئی دفنا چکا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ختم شد۔۔۔

Crazy Fans Of Novel
Welcome To The Group

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہو گا اپنی قیمتی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ کیجئے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے اللہ آپ کے لیے بھی خیر و

عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین

Crazy Fans Of Novel

Welcome To The Group

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel